سعودی عرب کی دائمی فتویٰ کمیٹی کا

کورونا کی وباء سے متعلق بعض اہم فتاوے

سوال: جو میڈیکل پریکٹیشنر (ڈاکٹر اور میڈیکل پیشے سے جڑے لوگ) ہیں جن کا ربط کورونا کے مریضوں کے ساتھ ہوتا ہے، اور انہیں اس سے بچاؤ کے لئے ذاتی حفاظتی الآت (PPE) پہننا پڑتا ہے جس کا اتارنا مشکل ہے، تو کیا وہ نماز کے لئے تیمم کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر وہ حفاظتی سوٹ اتار نہیں سکتے یا وضو یا تیمم کے لئے اسے اتارنے سے انہیں نقصان پہنچ سکتا ہے تو وہ اسی حال میں نماز پڑھ لیں گے

سوال: بعض کورونا کے مریض وضو نہیں کر سکتے مگر تیمم کر سکتے ہیں، لیکن اس بات کا خدشہ ہوتا ہے کہ مٹی کے غبار ان کے نظامِ تنفس کو متاثر کر دینگے خاص کر جبکہ یہ وائرس نظامِ تنفس کو ہی متاثر کرتا ہے۔ تو اس حالت میں طہارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر تیمم کرنے سے اسے نقصان پہنچ سکتا ہے تو وہ جس حال میں ہے اسی حال میں نماز پڑھ لے۔

سوال: اگر کہیں پر کورونا کا مریض ہے اور اس جگہ پر وضو خانہ نہیں ہے۔ اگر فرض نماز کا وقت ہو گیا اور وہ طہارت کی حالت میں نہیں ہے اور اگر وہ اس جگہ کو چھوڑتا ہے تو اسے نقصان پہنچ سکتا ہے تو وہ کیسے طہارت حاصل کرے گا اور نماز ادا کرے گا؟

جواب۔ اگر معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے تو وہ اسی حال میں نماز ادا کر لے۔ اگر وہ طہارت کے لئے پانی استعمال کر سکتا ہے تو اسے پانی استعمال کرنا ضروری ہے۔ اگر وہ پانی استعمال نہیں کر سکتا تو وہ تیمم کرے گا۔ اگر وہ نہ وضو اور نہ تیمم کر سکتا ہے تو وہ اسی حالت میں نماز ادا کرے گا۔

سوال: میڈیکل پریکٹیشنر (ڈاکٹر اور میڈیکل پیشے سے جڑے لوگ) یا اور لوگوں کے لئے چہرے کا ماسک اور دستانے پہن کر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے ان جگہوں پر جہاں پر کورونا وائرس مرض کے پھیلنے کا خدشہ ہو؟

جواب: اس میں کوئی حرج نہیں

سوال: میڈیکل پریکٹیشنر (ڈاکٹر اور میڈیکل پیشے سے جڑے لوگ) جن کے پاس ایمرجنسی کے مریض ہوں اور وہ مریض کی جان بچانے میں مشغول ہوں جس کی وجہ سے وہ نماز ادا نہیں کر سکتے ہوں، مثلاً عصر کی نماز یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہو، تو وہ نماز کب پڑھیں گے؟

جواب: اگر معاملہ ایسا ہے جیسا بیان کیا گیا ہے تو وہ جب ممکن ہو نماز پڑھ لیں گرچہ وقت نکل ہی کیوں نہ گیا ہو۔

سوال: ہم لوگ ہسپتال میں باہری مریضوں کی کلینک (OPD) میں کام کرتے ہیں اور نمازِ باجماعت ہم چار لوگ مل کر پڑھا کرتے تھے مگر وبا کے پھیلنے کے بعد اور مرض سے بچاؤ کے اسباب اختیار کرتے ہوئے ہم ایک صف میں کھڑے ہو رہے ہیں جس میں ہر شخص دوسرے سے ایک میٹر کی دوری پر کھڑا ہو رہا ہے اور امام ہمارے آگے کھڑا ہوتا ہے۔ تو کیا نماز صحیح ہو گی؟

جواب: یہ نماز کے صحیح ہونے میں مانع نہیں ہے۔ (یعنی نماز صحیح ہے)

سوال: ڈاکٹر اور دیگر میڈیکل پریکٹیشنر (میڈیکل پیشے سے جڑے لوگ) کو کورونا کے مریض کے علاج کے دوران مرض کے منتقل ہونے کا خدشہ بنا رہتا ہے، بلکہ بعضوں کو تو یہ مرض منتقل ہو جاتا ہے۔ آپ کی ان کے لئے کیا راہنمائی ہے؟

جواب: اس طرح کے کام کرنے پر انہیں صبر کرنا چاہئے اور اس پر اللہ سے اجر کی امید رکھنی چاہئے، جو فائدہ اس میں ان کے مریض بھائیوں کے لئے ہے۔

سوال: میڈیکل پریکٹیشنر (ڈاکٹر اور میڈیکل پیشے سے جڑے لوگ) جن کا ربط اور ملنا جلنا کورونا کے مریضوں سے ہوتا رہتا ہے، اگر وہ اپنے والدین کی زیارت کے لئے اس ڈر سے نہیں جا رہے ہیں کہ کہیں ان کے ذریعے یہ مرض انہیں منتقل نہ ہو جائے، کیا اسے عقوقِ والدین سمجھا جائے گا؟

جواب: جسے ذکر کیا گیا ہے اسے عقوق نہیں سمجھا جائے گا۔

وباللہ التوفیق

دیکھئے: فتاویٰ اللجنۃ الدائمہ فتویٰ رقم: ۲۸۰۶۸، بتاریخ: ۱۷ رمضان ۱۴۴۱ھ

مترجم: ابو مریم اعجاز احمد